قادیانیوں کے کفر کی چھٹی وجہ

حضرت مریم علیہا السلام کی توہین

انٹرنیشنل ختمِ نبوّت مُوومنٹ

حضرت مریم علیہا السلام کی توہین

(1)-پھر تعجب ہے کہ حضرت میں علیہ السلام ن خود اخلاقی تعلیم پرعمل نہیں کیا مگر خود اس قدر بد زبانی میں بڑھ گئے کہ یہودی بزرگوں کو ولد الحرام تک کہہ دیا اور ہر ایک وعظ میں یہودی علماء کو سخت سخت گالیاں دیں اور برے برے ان کے نام رکھے۔

(چشمہ مسیحی ص11روحانی خزائن جلد 20ص346)

(2)-وہ صرف ایک عاجز انسان تھا اور تمام انسانی ضعفوں سے پورا حصہ رکھتا تھا اور وہ اپنے چار بھائی حقیقی اور رکھتا تھا جو بعض اس کے مخالف تھے اور اس کی حقیقی ہمشیرہ دو تھیں۔ کمزور سا آدمی تھا جس کو صلیب پر محض دو میخوں کے ٹھوکنے سے غش آگیا۔

(تذکرۃ الشھادتین ص 23 ، روحانی خزائن جلد 20 ص 25)

(3)-ان میں کوئی بھی ایک ایسی خاص طاقت ثابت نہیں ہوئی جو دوسرے نبیوں میں پائی نہ جائے بلکہ بعض دوسرے نبی معجزہ نمائی میں ان سے بڑھ کر تھے اور ان کی کمزوریاں گواہی دے رہی ہیں کہ وہ محض انسان تھے۔

(لیکچر سیالکوٹ ص 43، روحانی خزائن جلد 20 ص236،235)

(4)-اور میں عیسیٰ مسیح کو ہرگز ان امور میں اپنے پر کوئی زیادت نہیں دیکھتا یعنی جیسے اس پر خدا کا کلام نازل ہوا ایسا ہی مجھ پر بھی ہوا اور جیسے اس کی نسبت معجزات منسوب کئے جاتے ہیں میں یقینی طور پر ان معجزات کا مصداق اپنے نفس کو دیکھتا ہوں بلکہ ان سے زیادہ

(چشمہ مسیحی ص 23، روحانی خزائن جلد 20 ص 354)

(5)-دیکھو یہ کس قدر اعتراض ہے کہ مریم کو ہیکل کی نذر کر دیا گیا تا وہ ہمیشہ بیت المقدس کی خادمہ ہو اور تمام عمر خاوند نہ کرے لیکن جب چھ سات مہینے کا عمل نمایاں ہو گیا جب حمل کی حالت میں ہی قوم کے بزرگوں نے مریم کا

یوسف نام ایک نجار سے نکاح کر دیا اور اس کے گھر جاتے ہی ایک دو ماہ کے بعد مریم کو بیٹا پیدا ہوا وہی عیسی یٰا یسوع کے نام سے موسوم ہوا ۔
(چشمہ مسیحی ص 26، روحانی خزائن جلد 20ص356،355)
(6)۔مرزا قادیانی کی تضاد بیا نی اور توہین عیسیٰ علیہ السلام کی یہ گھٹیا حرکت دیکھئے کہ کبھی کسی جگہ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بن باپ ہونے کا انکارکرتے ہوئے یوسف نجار کو ان کا باپ بناتا ہے) اور اب یہاں پر حضر ت عیسیٰ علیہ السلام کے بن باپ پیدا ہونے کو تسلیم تو کرتا ہے مگر مسلمانوں کے اجماعی عقیدہ اور قرآن کی نص صریح اور اللہ تعالی کی قدرت کے شاہ کار اور فرق عادت طریقے سے ان کی پیدائش کا مذاق اڑاتے ہوئے لکھتا ہے؟
اور جس حالت میں برسات کے دنوں میں ہزار ہا کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اور حضرت آدم بھی بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تو پھر حضرت عیسی ٰکی اس
پیدائش سے کوئی بزرگی ان کی ثابت نہیں ہوتی بلکہ بغیر باپ کے پیدا ہونا بعض قوئی سے محروم ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ (چشمہ مسیحی ص 27-28 روحانی خزائن جلد 20 ص 356)
(7)۔حضرت عیسی علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عمارت کی وجہ سے ۔
(کشتی نوح ص 66 در حاشیہ روحانی خزائن جلد 19 ص71)
(8)۔آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا۔

(ضمیمہ انجام آتھم برحاشہ ص 7 ، روحانی خزائن جلد 11 ص (291)

حضرت مریم صدیقہ علیہا السلام کی توہین

(روحانی خزائن جلد نمبر 20، صفحہ نمبر 355، 356)

ہے کہ مریم کو ہیکل کی نذر کر دیا گیا تھا تا وہ ہمیشہ بیت المقدس کی خادمہ ہو۔ اور تمام عمر خاوند
نہ کرے۔ لیکن جب چھ سات مہینہ کا حمل نمایاں ہوگیا تب حمل کی حالت میں ہی

قوم کے بزرگوں نے مریم کا یوسف نام ایک نجّار سے نکاح کر دیا اور اس کے گھر جاتے ہی
ایک دو ماہ کے بعد مریم کو بیٹا پیدا ہوا۔ وہی عیسیٰ یا یسوع کے نام سے موسوم ہوا۔ اب